سوال

میں نے اپنی بیوی کو غصے میں کہا کہ میں تمہیں طلاق دے دوں گا تم اپنے گھر جاؤ۔ اس وقت میری امی، پھوپھو، دادی، بہن، سسر اور ساس پاس تھے۔ اب میں کہتا ہوں کہ میں نے طلاق نہیں دی اور میرے پاس چار گواہ (میری امی، پھوپھو، دادی، اور بہن) ہیں، لیکن میری بیوی کہتی ہے کے طلاق دی ہے اور اس کے پاس اس کی ماں اور باپ گواہ ہیں۔ اس صورت حال میں کیا کیا جائے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر خاوند اور بیوی کا طلاق کے واقع ہونے کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو خاوند کی بات کا اعتبار ہو گا۔ ہاں اگر عورت اپنے دعوی پر گواہ پیش کر دے تو پھر اس کی بات معتبر ہو گی۔

سوال میں مذکور صورت حال میں خاوند کہہ رہا ہے کہ میں نے طلاق نہیں دی اور بیوی کا دعوی ہے کہ اسے شوہر نے طلاق دی ہے، لیکن بیوی کے پاس گواہ پورے نہیں ہیں کیونکہ بیوی کے دعوی کو ثابت کرنے کے لیے کم از کم دو مرد گواہ یا ایک مرد اور دو عورتیں ہونا ضروری ہے۔

مذکورہ صورت حال میں گواہ پورے نہیں ہیں اس لیے بیوی کو طلاق نہیں ہوئی اور وہ اپنے خاوند کے نکاح میں ہی ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی